تراویح میں ختمِ قرآن کے موقع پر کھانے پینے کی اشیاء تقسیم کرنا

علمی تحقیقات اور افتاء کی مستقل کمیٹی، سعودی عرب

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: فتاوى اللجنة الدائمة > المجموعة الأولى > المجلد الثاني (العقيدة 2) > البدع > بدع قراءة القرآن > حكم توزيع المأكولات والمشروبات عند ختم القرآن۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتویٰ رقم 2740:

سوال: علماء کرام مندرجہ ذیل مسائل میں شریعت کا کیا حکم ہے:

1- کیا رسول اللہ ﷺ نے قیام رمضان میں ختم قرآن کریم کے موقع پر کچھ کھانے پینے کی اشیاء و میٹھی چیزیں تقسیم فرمائی تھیں؟ یا آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے یا تابعین و تبع تابعین وسلف صالحین میں سے کسی نے؟

اگر یہ بات خیر القرون میں ثابت ہے تو ہمیں اس کی طرف رہنمائی کیجئے کتاب کے صفحے، جلد اور طبع کے ساتھ۔ اور اگر یہ ثابت نہیں ہے تو پھر ہمیں دلیل کی روشنی میں بتلائیں کہ کیا یہ عمل اہتمام کے ساتھ کرنا جائز ہے ساتھ میں کرنے والے کا اعتقاد ہو کہ یہ کھانے، پینے کی چیزیں اور حلوہ جات تبرکات میں سے کوئی تبرک ہیں؟

جواب: جہاں تک ہمیں علم ہے نبی ﷺ سے یہ ثابت نہیں نا ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے، اور نہ ہی تابعین و آئمہ سلف میں سے کہ جب وہ قیام رمضان میں قرآن مجید ختم کرتے تو یہ کھانے پینے کی اشیاء اور حلوہ جات و مٹھائیاں تقسیم کرتے ہوں اور اس کا باقاعدہ اہتمام کرتے ہوں۔ بلکہ یہ دین میں نیا کام اور بدعت ہے اس طور پر کہ اسے ایک عبادت کے بعد کیا جاتا ہے جس سے عین ممکن ہے کہ یہ (عبادت ہی) اس کی وجہ سے کی جاتی ہو اور اس کے وقت کی مناسبت سے اس کا وقت رکھا جاتا ہو۔ اور دین میں ہر بدعت گمراہی ہے، کیونکہ اس سے شریعت کی تکمیل پر اتہام لازم آتا ہے (یعنی گویا کہ دین مکمل نہیں)، جبکہ اللہ تعالی کا تو فرمان ہے کہ:

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ (المائدۃ: 3)

(آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنا انعام بھرپور کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہو گیا)

اور اس لیے کہ عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

"وعظنا رسول الله صلى الله عليه وسلم موعظة وجلت منها القلوب وذرفت منها العيون، فقلنا: يا رسول الله، كأنها موعظة مودع فأوصنا، فقال: أوصيكم بتقوى الله، وبالسمع والطاعة، وإن تأمر عليكم عبد، فإنه من يعش منكم فسيرى اختلافًا كثيرًا، فعليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين من بعدي، تمسكوا بها، وعضوا عليها بالنواجذ، وإياكم ومحدثات الأمور، فإن كل محدثة بدعة، وكل بدعة ضلالة"[1]

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک وعظ فرمایا جس سے دل دہل گئے اور آنکھیں اشکبار ہو گئیں، پس ہم نے کہا لگتا ہے کہ گویا یہ کسی الوداع کہنے والے کا وعظ ہے تو آپ ہمیں کوئی وصیت کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالی کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور (حکومت کی بات) سننے اور اطاعت کرنے کی اگرچہ تم پر کوئی غلام ہی کیوں نہ حکومت کرے، کیونکہ بے شک میرے بعد تم میں سے جو زندہ رہے گا وہ بہت اختلافات دیکھے گا۔ تو تمہیں چاہیے کہ میری سنت اور میرے بعد ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو لازم پکڑے رہو اور اسے اپنے جبڑوں کے ساتھ مضبوطی سے تھام لو، اور (دین میں) نئے نئے کاموں سے بچو کیونکہ بلاشبہ (دین میں) ہر نیا کام بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے)۔

اور مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت ہے کہ فرمایا:

"جس نے دین میں کوئی نیا کام ایجاد کیا جو اس میں سے نہیں تو اس کا گمان ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے رسالت میں خیانت کی۔ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ (المائدۃ: 3)

(آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنا انعام بھرپور کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے

---

[1] سنن الترمذي العلم (2676) ، سنن ابن ماجه المقدمة (44) ، مسند أحمد بن حنبل (126/4) ، سنن الدارمي (95)۔

پر رضامند ہو گیا)[2]

لہذا جو اس دن دین نہیں تھا تو وہ آج بھی دین نہیں ہو سکتا‘‘۔اھ

لیکن اگر کبھی کبھار ایسا ہو جائے بنا کسی پابندی وباقاعدگی سے اہتمام کے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

وبالله التوفيق. وصلى الله على نبينا محمد، وآله وصحبه وسلم.

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء

عضو	عضو	نائب رئيس اللجنة	الرئيس
عبد الله بن قعود	عبد الله بن غديان	عبد الرزاق عفيفي	عبد العزيز بن عبد الله بن باز

[2] اس کے علاوہ امام صاحب نے یہ آیت بھی ذکر فرمائی کہ: ﴿يَآ أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ﴾ (المائدۃ: 67) (اے رسول! پہنچادو جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے، اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا) (توحید خالص ڈاٹ کام)

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔